

# ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح میں 1 فی صد کمی

Posted On: 08 DEC 2017 6:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 دسمبر 2017 ، جوا۔ ر لال ن۔ رو پورٹ ٹرسٹ (جے این پی ٹی) نے نومبر 2017 میں 3.9 لاکھ ٹی ای ی

نئی دہلی، 8 دسمبر/ ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 7 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے دوران جمع پانی کی مقدار 96,444 سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کے مجموعی گنجائش کے 61 فیصد کے بقدر ہے۔ 30 نومبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں 2 فی صد تھی۔ اس کے ساتھ ہی۔ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 96 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 95 فیصد کے بقدر ہے۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 57,799 سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر کی مکمل گنجائش 253,388 سی ایم کے 22 فیصد کے بقدر ہے ان آبی ذخائر میں سے 77 بڑے آبی ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

## بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال 91 شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1,01,501 سی ایم ہے، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 1,44 سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 56 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 63 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بہتر اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

## مشرقی خطہ

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 83,83 سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 4,22 سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کے 81 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 76 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بہتر ہے۔

## مغربی خطہ

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 2,40,7 سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 8,96 سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں جمع موجود پانی کی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 76 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 79 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مساوی ہے۔

## وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 4,30 سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 2,62 سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 3 فی صد تھی اور پچھلے دس برسوں میں اسی مدت میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 63 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

## جنوبی خطہ

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترک پروجیکٹ) کرناٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 13 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1,59 سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 8,20 سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 39 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 61 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر رہی ان میں۔ ماچل پردیش، مغربی بنگال، تریپورہ۔ مہاراشٹر اترکھنڈ اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترک پروجیکٹ) آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو شامل ہیں۔ ریاست جن میں پچھلے سال کے مقابلے میں جمع پانی کی مقدار مساوی رہی ہے۔ و۔ پنجاب ہے۔ و۔ ریاستیں جن میں پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کی مقدار کم رہی ہے ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، گجرات، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ شامل ہیں۔

( م ن ا ج )

U- 6179

(Release ID: 1512130) Visitor Counter : 3

